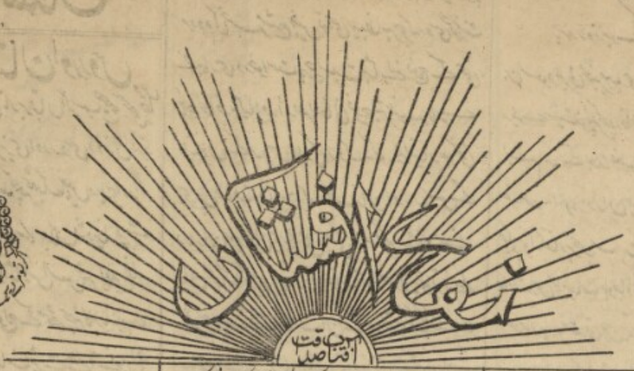




حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی۔

نمبر ۱۳ جلد ۱

لودیانہ ۲۶ مارچ سنہ ۱۸۸۵ء

قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل جلال آباد میں تو داخل ہو گیا ہی مگر راولپنڈی کی طرف ہنوز روانہ نہیں ہوا = سنا ہی کہ امیر کابل نے سرکار انگریزی کو خبر دی ہی کہ میں پشاور میں پہنچکر بھی منزل بمنزل راولپنڈی میں پہنچونگا ریل کے ذریعہ مجکو سفر خوش معلوم نہیں ہوتا ہی ورنہ میں ریل پر سوار ہونگا = تجویز ہوئی ہی کہ امیر کابل اپنی بھیڑ بھاڑ پشاور میں چھوڑکر تھوڑے سرداروں کو ہمراہ لیکر راولپنڈی کے دربار میں شامل ہوں مگر اب امیر نے کہلا بھیجا ہی کہ میں تین ہزار آدمیوں کو ہمراہ لیکر آؤنگا اور پشاور میں کسیکو نہیں چھوڑونگا = پشاور میں افواہ ہی کہ اخوند سوات میاں گل نے گرد نواح میں منادی کری ہی کہ مجکو خواب میں مہدی نے خبر دی ہی کہ اب جہاد کا وقت ہی = حضور گورنر جنرل کشور ہند ۲۷ مارچ کو راولپنڈی میں رونق افروز ہوجاوینگے = مہاراجہ صاحب والئے جموں و کشمیر نے دربار کی حاضری سے علالت طبع کے باعث انکار کیا ہی = لاہور کے انگریزی اخبار نے لکھا ہی کہ مہاراجہ کشمیر اور امیر کابل کے درمیان خفیہ طور سے خط و کتابت کا سلسلہ جاری تھا = ہندوستان کے دیسی سپاہیوں کو حکم ہوا ہی کہ کسی سپاہی کو ایک دن کی بھی رخصت نہ دیجاوے = پنجدیہ میں روسیوں کی چھ ہزار فوج موجود ہی اور کاسپین کی طرف سے فوجیں آرہی ہیں انگریزوں کے خلاف عرب میں بڑا جوش پھیل رہا ہی اور بہت سے جوان مہدی کاذب کی فوج میں بھرتی ہونیکو روانہ ہورہے ہیں = ہندی فوجوں نے مہدی کا مقابلہ ۱۹ مارچ کو کیا بڑی دلاوری کے ساتھ ہندی فوج لڑی مگر تھوڑے عرصہ بعد باغی غائب ہو گئے = دیسی اخبارات بحث کر رہے ہیں کہ لائق ایڈیٹران اخبار بھی دربار راولپنڈی میں شامل کئے جاویں = توپخانہ پشاور سے کسی عیار نے قفل توڑکر ۱۵۰ تھیلی بارود کی اور کچھ اور اسباب نکال لیا ہی = خبر ہی کہ سرداران حبش کی مدد سے ایک قوم کے ساتھ لڑائی کی جسمیں مہدی کو سخت شکست ہوئی اور چھ ہزار آدمی اُسکے قتل ہوئے = کلکتہ اسلحہ خانہ میں سامان جنگ بڑی سرعت کے ساتھ طیار ہورہا ہی = گورنمنٹ ہند نے فی الحال معاملات برہما میں دست اندازی کرنا مناسب نہیں سمجھا ہی مہاراجہ ویزیانگرم ایک ہزار فوج کے دربار راولپنڈی میں داخل ہونے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں = سیلین میں ۱۴ ہزار فوج مہدی سے جنگ کرنے کے واسطے منتخب ہوئی ہی = عثمان دغنا تجویز کر رہا ہی کہ فوج انگریزی کو مقام سواکم میں دق کیا جاوے مہدی کاذب کے مقابلہ کے واسطے لنڈن سے ۲۵ ہزار فوج روانہ ہوئی ہی = سلطان روم نے انکار کر دیا ہی کہ مہدی کے مقابلہ کے لئے میں اپنی فوج روانہ نہیں کرونگا = روس کی فوج ہرات کی طرف پیش قدمی کئے جاتی ہی = ہرات کے سرداروں نے صلاح کری ہی کہ ہرات روس کے حوالہ کیا جاوے *

نور افشاں

معاملہ انگلستان اور روس

ہفتہ گذشتہ کی تار برقیاں اگر سب صحیح سمجھی جائیں تو صاف جتلا رہی ہیں کہ انگریزی اور روسی دو نوں طاقتور سلطنتوں کے درمیان معاملہ کچھ ٹھیک نہیں رہا ہے اور اگر صلح صفائی کے ساتھ نہ نپٹا تو اسکا مہلک نتیجہ دنیا کے بڑے حصہ کی تباہی کا باعث ہوگا۔ ٹائمس اس خبر پر یقین ظاہر کرتا ہے کہ افغانی اور روسی افواج کے مٹھ بھیڑ کا زمانہ بہت نزدیک ہے روسی ہرات کی جانب بڑھے چلے آتے ہیں اور افغانی انکی روک پر کھڑے ہو گئے ہیں سر پیٹر لمسڈن کو حکم ہے کہ افغانستان کی حمایت میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھے کمیشن کی فوج کا بڑا حصہ درہ رباط پر مقیم ہے اور امیر عبد الرحمن نے ہرات کی حفاظت کے واسطے برٹش گورنمنٹ سے امداد کی درخواست کی ہے ✦

ان خبروں میں غور طلب امر صرف دو ہیں اول یہہ کہ روسی آگے بڑھے آتے ہیں اور دوم یہہ کہ ہماری چھوٹی سی فوج کا بڑا حصہ درہ رباط پر مقیم ہے امر اول کی نسبت ارل گرینول نے بیان کیا کہ تیسری تاریخ مارچ کو روسی فوج پنجدہ کے قریب دو میل تک بڑھ آئی ہے اور پنجدہ میں افغانی فوج آگے سے ہی ایس کھڑی ہے اور ایک دستہ ہمارے لشکر کا تحت فرمان کرنیل رجوے بھی وہاں ہے تو گویا مٹھ بھیڑ کے ہونے میں شک نہیں۔ ۲۲ فروری کا ٹائمس بیان کرتا ہے کہ سر پیٹر لمسڈن ابھی بلحاظ خطرہ کے لحاظ سے ہرات سے ورے ہٹ آئے ہیں تاکہ تار کی خبریں جلد پا سکیں۔ دوسرا امر کہ سرحدی کمیشن کا بڑا حصہ درہ رباط پر مقیم ہے کسیقدر تشریح طلب ہے ۹ ماہ حال کی تار کہتی ہے کہ ہمارا کمیشن زورآباد میں تھا جو ہرات سے سو میل کے فاصلہ پر ہے اور درہ رباط کی نسبت خبر ہے کہ ہرات سے ۲۰ میل ہے تو گویا رباط جسکا دوسرا نام درہ حمیان ہے زورآباد اور ہرات کے درمیان واقع ہے۔ اگرچہ امر دوم کی خبر مشرح نہیں تو بھی یہہ ظاہر ہے کہ روسی گورنمنٹ نے ہماری درخواست پر جو نسبت ہٹا لینے فوج کے تھی کچھ لحاظ نہ کیا اور ادھر افغانی فوج بترغیب ہمارے افسروں کے روسی حملہ کی روک کے لئے تیار ہو گئی ہے پس صاف ظاہر ہے کہ انگلستان اور روس کے درمیان بہر حال بہم جنگ چل رہیگی۔ مسٹر گرینڈ ڈف نے بیان کیا کہ اگر سچ مچ روس ہرات کو دھمکائیگا تو اسکے معنے یہی ہونگے کہ انگلستان کے ساتھ جنگ کا طالب ہے۔

اب ہم جو اپنے عہد و پیمان پر کہ افغانستان کے ساتھ ہو چکا ہے نظر ڈالتے ہیں تو ہمکو سرحد افغانستان سے قدم اٹھانا دشوار ہے اور نیز جبکہ برٹش گورنمنٹ کے اعلیٰ ارکان ہرات کی حفاظت کے لئے برابر تاکیدیں کرتے رہے ہیں تو اب ہم اپنی جگہ سے ہٹ نہیں سکتے کیونکہ اگر ہٹ آئیں تو گویا اپنی کمزوری کا صاف اقبال کرینگے اور یہہ بھی نہیں ہوگا۔ پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا روس پیچھے ہٹ جائیگا۔ اسکا تصفیہ انگلستان کی مضبوطی اور ثابت قدمی پر موقوف ہے اور ہرات کو مستقل طور پر بالاستقلال اپنے قبضہ میں رکھنے پر اور جب روس ہمارا دلیرانہ اور مستعد مقابلہ دیکھیگا تو خود بخود پیچھے ہٹنے کو پسند کریگا۔ اب سوال یہہ ہے کہ ہماری حالت مضبوط ہے یا نہیں؟ ہم خیال کرتے ہیں کہ بیشک مضبوط ہے اور نہایت مضبوط ہے ہمارے افسر پوری مستعدی کے ساتھ ہرات کی حفاظت کرنے کو تیار ہیں اور دیکھئے روس کو کیسا نتیجہ دکھاتے ہیں ✦

شرارت

چند روز ہوئے کسی شخص نے بنام نہاد عبد اللہ بن مسعود عربی مخبر مہدی دو ایک جگہ امرتسر میں اور نیز ریلوے سٹیشنوں پر کچھ فارسی اشتہار چسپاں کردیے تھے بسم اللہ کے بعد مضمون یہہ تھا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ غرض یہ۔ اے برادران میں مہدیکا فرستادہ ہوں اور انکا حکم ہے کہ کفار پر ہر وقت رکھو جہاد کرو اور تم ایسی نازک حالت میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ مغرب کی جانب سے روس دھمکا رہا ہے مشرق میں بریما اور فرانس نے باہم عہد کر لیا ہے درمیان میں ایک غدار خان نے عام نارضامندی پھیلا دی ہے اور مہدی کا ستارہ جنوب میں چمک رہا ہے۔ میں نے مہدی زمان کا پیغام تمکو پہنچا دیا ہے۔ آمین۔ ہماری رائے میں یہہ اشتہار کسی مسلمان کی جانب سے نہیں ہو سکتا کیونکہ ہندوستان کے مسلمان برٹش گورنمنٹ کے ساتھ کسیطرح جہاد جائز نہیں سمجھتے ماسوا اسکے جو جہاد کرنا چاہتا ہو وہ ایسا بیہودہ اشتہار کبھی نہیں لکھتا کیونکہ جو کتا کاٹتا ہے وہ کبھی نہیں بھونکتا۔ یہہ چنگاری کسی مفسد اور مسلمانوں کے دشمن نے چھوڑی ہے۔ ہندوستان میں ۵ کروڑ مسلمان ہیں اور عجب نہیں کہ اس بڑے گروہ میں سے کوئی ایک آدہ ایسا بھی نکل آوے جو اس ڈھکوسی ترکھان کا معتقد ہو ورنہ جہاں تک ہمکو علم ہے ہندوستان کے کل محمدی اسکو مہدی کاذب اور امن کا دشمن جانتے ہیں۔ جنرل گارڈن کی موت پر سب مسلمانوں نے دلی افسوس ظاہر کیا ہے جیسا کہ ملکہ معظمہ کے باقی ہندو اور عیسائی رعایا نے۔ بہت مسلمان جو انگریزی فوجوں میں بھرتی ہیں خوشی کے ساتھ اس مہدی کی سرکوبی کے لئے تیار ہیں اور مسلمانوں کا رئیس اعظم نظام دکن معہ اور ریاستوں کے اسکے برخلاف فوج بھیجنے کی اجازت کے منتظر ہیں پس کیونکر کہا جاوے کہ اس بناوٹی عربی کی فتنہ انگیز تحریر



اُن لوگوں کے دلوں میں کسطرح کا بد اثر پیدا کریگی *

این خیال است محال است جنون *

مہدی کے حالات

لفٹنٹ کرنیل اسٹورٹ صاحب نے جو خرطوم سے آتے وقت مقام بیرادی میں مقتول ہوگئے تھے مہدی کا کچھ حال لکھا تھا ہم واسطے ملاحظہ ناظرین اُسکا ترجمہ کرتے ہیں *

محمد احمد مہدی صوبہ ڈنگولا کا باشندہ ہے اُسکے دادا کا نام فحل تھا اور وہ جزیرہ لفظ ارتی میں رہتا تھا یہہ جزیرہ مقام اُردی دار السلطنت ڈنگولا کے مشرق او محاذی ہے اُسکے باپ کا نام عبد الحی اور پیشہ نجاری تھا سنہ ۱۸۵۲ء میں یہہ شخص مقام شندی جنوب بربر واقع ساحل بحر نیل میں آیا اُسوقت اُسکے ہاں تین بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہیں تفصیل تھے - محمد - حامد محمد احمد (مہدی) اور نور الشام - شندی میں آکر ایک اور بیٹا پیدا ہوا اور اُسکا نام عبد اللہ رکھا گیا بچپن میں محمد احمد اپنے چچا شریف الدین ملاح سکنہ شکابہ کا شاگرد بنا (شکابہ ایک جزیرہ محاذی سنار ہے) ایک روز اپنے چچا کی مار پیٹ کھاکر خرطوم کو بھاگ گیا اور وہاں ایک فقیہ کے مدرسہ میں داخل ہوا (یہہ مدرسہ شیخ بجانی موضع ہجر خرطوم کی بار کے متعلق ہے) یہاں کچھ عرصہ رہا لیکن پڑھنے لکھنے میں چنداں ترقی نکی پھر وہاں سے چلا اور بربر میں پہنچکر شیخ غطس واقع قصبہ غطس یا میں داخل ہوا یہہ مدرسہ بھی ایک مزار کے متعلق ہے جسکو ساکنین نہایت متبرک سمجھتے ہیں یہاں چھ مہینے رہکر محمد احمد نے فقہ تحصیل کی پھر آرادہ میں جاکر سنہ ۱۸۷۰ء میں شیخ نور الدائم کی شاگردی اختیار کی نور الدائم نے پڑھاکر اُسکو مشیخت کی دستار پہنائی وہاں سے رخصت ہوکر جزیرہ آبا متصل کانا واقع نیل ابیض میں جا رہا اور زمین میں غار کھود کر خلوت میں رہنے ہر دم ذکر و ورد کا شغل کرنے نماز پڑھنے برابر روزہ رکھنے اور لوبان جلانے میں مصروف ہوا - زہد و تقویٰ اُسکی ریاضت اور تقدس نے عام شہرت حاصل کی دولت جمع ہوگئی بہت سے شاگرد اور بیشمار مرید پیرو ہوگئے

مشائخ بخارا اور دیگر معروف خاندانوں میں کثرت سے شادیاں کرلیں لیکن شرعی پابندی کے لحاظ سے ایکنا پسند کو طلاق دیکر اور دوسری خاطر پسند کو اسکی جگہ بیاہ کر تعداد کو چار سے بڑھنے نہیں دیتا - مئی سنہ ۱۸۸۱ء کے اخیر قریب جوار کے فقیہوں کے نام اس مضمون کی رسالتیں جاری کردیں کہ میں وہی مہدی ہوں جسکی پیشنخبری محمد صاحب نے دی ہوئی تھی اور مجھکو خدا کا حکم ہے کہ اسلام کو درست بناؤں لوگوں میں عام مساوات کردوں ایک ہی شرع کو عام میں رواج دوں ایک ہی مذہب عام میں پھیلاؤں اور ایک ہی بیت المال مقرر کروں - نیز یہہ بھی حکم ہے کہ جو مجھپر ایمان نہیں لاویگا خواہ وہ عیسائی ہو محمدی ہو خواہ بت پرست ہو بالکل نیست و نابود ہو جائیگا - اور ونکے ساتھ اس مضمون کی رسالت محمد صالح ڈنگولا کے مشہور عالم فاضل فقیہہ کے پاس بھی بھیجی اور نیز یہہ تاکید بھی کی گئی کہ تمام اپنے مریدوں رشتہ داروں اور دوستوں کو ساتھ لیکر ابا میں مجھسے آملے - اس شیخ نے مہدی کی درخواست پر التفات کرنیکے بجائے پاشا کے حضور میں مخبری کردی اور بیان کیا کہ یہہ شخص پاغل ہوگیا ہے اس خبر اور نیز اور خبروں نے جو اسی مضمون پر مختلف جگہوں سے پہنچی تھیں حضور رؤف پاشا کو برانگیختہ کردیا اور نتیجہ یہہ ہوا کہ ۲ - تاریخ اگست سنہ ۱۸۸۱ء کو فوج کشی کرنی پڑی تھی - مہدی صاحب کا حلیہ سن لو اب قد کے لمبے ہیں سیاہ ڈاڑھی اور گندمی چہرہ ہے ڈنگولوی لوگوں کی طرح لکھنے پڑھنے وقت کے ساتھ ہیں قادریہ فرقہ کے سرگروہ ہیں - صاحب خبر کا قول ہے کہ اسکی عام بردباری اور حکمت عملی کے لحاظ سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ ذاتی لیاقتوں کا پتلا ہے اور مخالف قوموں کو دبا کر ایک قوم بنا لینے میں اُسکی دانائی صاف ظاہر ہے - غالباً وہ اپنے ان ارادوں اور حرکات کی تیاریاں مدت سے کر رہا ہوگا *

سلطنت روس کے حالات

اور

وہاں کا نظم و نسق

آجکل ناظرین اخبارات کو زیادہ تر روس کی خبروں کا زیادہ اشتیاق ہے اور شاہ روس کی عملداری کی بابت طرح طرح کی باتیں بناتے ہیں اسلئے آج ہم بطور مختصر روس کی کیفیت ہدیہ ناظرین کرتے ہیں اور وہ یہہ ہے *

نمبر ۱

قبل اسکے کہ اس امر کی نسبت رائے ظاہر کیجائے کہ کسی قوم یا سلطنت کی حکومت دوسری قوم اور ملک کے واسطے نافع مند ہوگی یا کیسا اثر پیدا کرے گی ضرور ہے کہ اُس قوم کے اصلی حالات پر خیال کیا جائے اور دیکھا جاوے کہ قوم مذکور نے کس درجہ کی ترقی علم و تہذیب میں خود حاصل کی ہے - اُسکے اصول سلطنت کیا ہیں - اور جن امور اور مراتب میں ترقی کی ضرورت قوم محکوم کی بہبودی کے واسطے ہو وہ اسکے زیر انتظام اور عہد دولت میں ممکن ہے یا نہیں *

پس ضرور ہے کہ قوم روس کی اصلی کیفیت بلحاظ تعلیم و تہذیب اصول سلطنت و سیاست مدن اقتصادی و تجارتی دریافت کیجائے - نسبت کیفیت ترقی علم کے ظاہر ہے کہ روس اسوقت تک نہایت ابتری میں ہے اور جمہور عوام الناس میں بالکل ترقی علم و تہذیب کی نہیں ہے - ہمارا مطلب یہہ نہیں ہے کہ یہاں کے باشندے بالکل ناخواندہ و جاہل محض ہیں - بلکہ منشاء اصلی صرف یہہ ہے کہ بحیثیت قومی و مجموعی تعلیم کا چرچا بہت کم ہے - جیسا دیگر ممالک شائستہ یورپ مثل انگلستان فرانس و جرمنی میں ہر ایک کس و ناکس کسی نہ کسی قدر

علم سے بے تمیز ہیں- یہ کیفیت یہاں نہیں ہے- عوام الناس بالکل جہالت میں گرفتار ہیں- اور بدینوجہ نہایت متعصب اور بد مذہبی ہیں اکثر سیاح جو وہاں گئے- انہوں نے اس امر کی نسبت اپنا نہایت استعجاب ظاہر کیا کہ کل یورپ میں یہی ایک ملک ہے جہاں اسقدر جہالت اور بے تہذیبی عوم رعایا میں پائی جاتی ہے- ہم اسبات کو فخریہ کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستان میں اس زمانہ تنزل میں بھی علم و فضل بہ نسبت روس کے کہیں زیادہ ترقی پر ہے- یورپ کے نامی حکما میں سے کوئی ایسا نہیں جسکا مسکن روس میں ہو یا جو پیدائش سے روسی سمجھا جا سکے- کوئی معقولہ فلسفی یورپ و نیز دیگر فنون ڈاکٹری وغیرہ میں ایسا نہیں ہے- جسکی ابتدا روس سے ہوئی ہو- کوئی ایجاد کوئی کل ایسی نہیں ہے- جسکی اجرا کا یورپ روس کا مشکور ہو +

اسمیں شک نہیں کہ اس ملک کے چند وسائل ہیں مثلاً ڈیچکاف (Garlschakoff) جنرل اگناٹیف (Ignatief) و کونٹ شوالاف (Schavaloff) وغیرہ نہایت تعلیم یافتہ ہیں مگر ان لوگوں کی بھی اکثر تعلیم فرانس یا جرمنی میں ہوئی ہے اور اس قسم کے نہایت معدودے چند رئیس ہیں لیکن صرف چند اشخاص کے تعلیم یافتہ ہونے سے کوئی قوم مہذب اور تعلیم یافتہ متصور نہیں ہو سکتی مستزاد بران تعجب یہہ ہے کہ گو ملک روس میں اسقدر جہالت پھیلی ہوئی ہے- الا گورنمنٹ روس کیجانب سے بھی کوئی کوشش اشاعت علوم و فنون کے جہاں پر عمل میں نہیں آتی- اسکی صاف وجہ یہہ ہے کہ سلطنت روس نوعی ہے- اور آزادی کا تخم اسمیں بالکل مفقود ہے مگر اس قسم کی سلطنت کا مدار محض جہالت اور بے علمی پر موقوف ہوتا ہے- جہاں رعایا تعلیم یافتہ ہوئی اور اپنے حقوق سمجھنے لگی- ضرور انکے دل میں ایک طبعی خواہش آزادی کے حاصل کرنے کی پیدا ہوتی ہے اور وہ بادشاہ کے اختیارات کے محدود کرنے کی فکر کرتے ہیں بدینوجہ اس قسم کی سلطنتوں میں بادشاہ کی جانب سے اس امر کی کوشش ہوتی ہے- کہ رعایا ترقی علوم و فنون میں نکرے بلکہ جہالت میں گرفتار رہے +

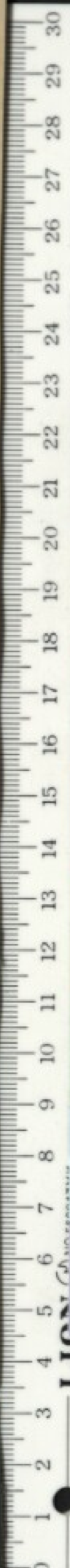
اکثر سیاحوں نے اپنے سفرناموں میں اس امر کو تعجب کے ساتھ لکھا ہے- کہ روس کے کل کارخانجات میں جہاں کلوں سے کام لیا جاتا ہے مہتمم و افسر اعلیٰ ضرور ہی کسی غیر ملک کا شخص دیکھا گیا ہے- روس میں ہنوز اسقدر ترقی نہیں کہ کارخانہ جات تجارت کے واسطے کلیں تیار ہو سکیں چنانچہ اکثر تجار روس و نیز دیگر اقوام اپنے فائدے کے واسطے کلیں انگلستان یا فرانس یا جرمنی سے خرید کر لیجاتے ہیں- اور بدینوجہ عموماً ایسے ہر کارخانہ کے افسر اعلیٰ انگریز یا فرانسیسی یا جرمنی ہوتے ہیں- اور آزادی کی یہاں تک قلت ہے کہ پولیٹکل معاملات میں کوئی شخص اپنی رائے خلاف اقوال یا رائے حکام وقت کے ظاہر نہیں کر سکتا- بلکہ اگر کبھی کرے تو فوراً عذاب سلطانی میں گرفتار ہو جاتا ہے اور اسکا نتیجہ بہت خراب اور سخت اسکو حاصل ہوتا ہے +

اسمیں شک نہیں کہ قانون اور عدالتیں روس میں مقرر ہیں مگر روس و دیگر سلطنتہائے شائستہ یورپ میں فرق اسقدر ہے کہ روس میں کل قانون و مقولہ عدالت محض بادشاہ کی مرضی و خوشی پر مبنی ہے- اور عدالت کا فیصلہ بھی بادشاہ کی رائے کے ماتحت ہے گو کل عدالتوں نے کوئی ایسا مقدمہ ایکطرح پر فیصلہ کیا ہو- الا بادشاہ کو اختیار کامل ہے کہ فیصلجات عدالت کو برہم کر کے اپنی رائے کے موافق عملدرآمد کا حکم صادر کرے اور ایسی صورت میں کل عدالتوں کو بادشاہ کے حکم کی تعمیل لازم اور واجب ہے +

دوسرا امر غور طلب یہہ ہے کہ اول اصول سلطنت نسبت خاص باشندگان روس کیا ہیں دوسرے اس گورنمنٹ کا برتاؤ نسبت دیگر فرقہ جات کسطرح کا ہے +

ہم پیشتر کہہ چکے ہیں کہ سلطنت روس نوعی ہے مگر نوعی سلطنتوں میں بھی روس کی سلطنت کو سبقت حاصل ہے- یہاں جسقدر ظلم و تعدی حکام کی جانب سے رعایا کے اوپر عمل میں آتی ہے وہ کبھی ایشیا کے بادشاہوں کے وہم و خیال میں بھی نہ آیا ہوگا +

کیفیت انتظام روس کی یہہ ہے کہ کوئی پارلیمنٹ یا دیگر کوئی ایسا فرقہ نہیں ہے- جو حسب پسند رعایا منتخب کیا جاتا ہو- اور جسکو امور گورنمنٹ میں بادشاہ کو صلاح و مشورہ دینے کا منصب حاصل ہو- بدینوجہ بادشاہ بالکل خودمختار ہے- جو قانون چاہے بنائے جسکو چاہے منسوخ کرے- غرضیکہ کل جان و مال رعایا کا بادشاہ مالک ہے اور بادشاہ یا اسکے وزیر کے کسی فعل پر کوئی شخص معترض نہیں ہو سکتا- سوائے معمولی عدالتوں کے ایک کمبخت صیغہ جسکو سیکریٹ پولیس کہتے ہیں روس میں ایسا خراب ہے- جس سے رعایا پر نہایت ظلم و شدت عمل میں آتی ہے- اور انواع اقسام کی تکلیفیں رعایا کو اٹھانی پڑتی ہیں- کیفیت اسکی یہہ ہے کہ جہاں کسی شخص نے کوئی رائے یا مقولہ ظاہر کیا یا کوئی فعل ایسا کیا جو خلاف مزاج بادشاہ یا اسکے مشیروں کے ہو- اس صورت میں مثل دیگر ممالک کے کچھ ضرور نہیں کہ اسپر مقدمہ قائم کیا جائے یا اسکو کوئی موقع جوابدہی اور اپنی بیگناہی ثابت کرنیکا دیا جائے بلکہ کافی ہے کہ بادشاہ یا اسکے وزرا اسکو مجرم سمجھتے ہیں- اور فوراً مہتممان پولیس کو



حکم دیا جاتا ہے۔ کہ شخص مذکور کو گرفتار کر کے کسی دور کے قیدخانہ میں پہنچادیں۔ یا سائبیریا (Siberia) کے برفستان جنگل میں اسکو بھیجدیں۔ تاکہ وہاں وہ اپنی ساری عمر قید و مشقت میں کاٹے +

سیکڑوں بلکہ ہزاروں شخص روس میں ایسے ہیں جو کہ سالہا سال سے اپنے گھر اور شہر سے یکبارگی غائب ہو گئے ہیں اور انکے اعزا و اقربا کو ذرا سا علم بھی نہیں کہ وہ زندہ ہیں یا مردہ۔ یا انکے غائب ہونے کا باعث کیا ہے۔ نہ کوئی عدالت ہے جس سے انکی نسبت استغاثہ کریں۔ اور نہ کوئی ایسا ہے جو انکی فریاد سنے۔ بلکہ اگر انکے اعزا و اقربا میں سے کوئی انکے سراغ رسانی کی کوشش بھی کرے۔ یا اُس کی بیگناہی کے ثبوت میں پیروی کرے۔ تو وہ خود اُسی جرم و مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے + باقی آئندہ

سرحد کے مشہور مقامات کا باہمی فاصلہ

نام شہر	میل
سکھر سے قلات	۲۹۰
سکھر سے قطع	۲۵۰
قلات سے قطع	۱۱۰
قطع سے قندھار	۱۴۳
قطع سے ڈیرہ غازیخان	۳۲۰
ڈیرہ غازیخان سے قندھار	۳۲۰
قندھار سے گرشک	۷۵
قندھار سے قلات غلزئی	۸۶
قلات غلزئی سے غزنی	۱۴۴
گرشک سے زخ	۱۶۱
گرشک سے ہرات	۱۹۴
زخ سے ہرات	۱۶۲
زخ سے ہرجند	۱۷۶

نام شہر	میل
ہرات سے قاف	۱۱۷
ہرات سے مشہد	۲۱۵
ہرات سے سرخ	۱۳۶
ہرات سے بالامرغاب	۱۴۰
ہرات سے ذوالفقار	۱۰۰
ہرات سے پنجدیہ	۱۳۰
ہرات سے گورلن	۶۰
بالامرغاب سے سرخ	۱۱۹
بالامرغاب سے بلخ	۲۱۰
بالامرغاب سے مرد	۱۲۵
بالامرغاب سے خواجہ صالح	۱۴۵
غزنی سے کابل	۸۵
کابل سے جلال آباد	۱۰۴
کابل سے بامیاں	۱۰۷
کابل سے کوہاٹ	۱۲۰

نام شہر	میل
کابل سے تھل	۱۵۷
جلال آباد سے پشاور	۸۸
بامیاں سے رن	۱۰۹
رن سے بلخ	۱۴۰
بلخ سے خواجہ صالح	۱۰۰
خواجہ صالح سے سمرقند	۲۰۱
سمرقند سے کرکی	۱۶۸
سمرقند سے بخارا	۱۰۷
بخارا سے کرکی	۱۲۹
بخارا سے چارہ جوئی	۷۳
چارہ جوئی سے مرد	۱۴۲
سرخ سے عاشق آباد	۱۶۰
سرخ سے مشہد	۱۵۲

نقشہ روسی پیشقدمی بابت ہرات

مسیحی دین کی تحقیقات کی ضرورت

مسیحی دین کا بانی کون ہے خدا یا صرف انسان ؟ یہہ تو ایک نہایت ضروری بھاری اور مفید العام سوال ہے اس سوال کی ضرورت بیان کرنے کے لئے ہم اسوقت چند باتوں کا بیان کرینگے +

(۱) سب سے عمدہ عظیم الشان اور سب سے بڑے حکمانے جو اس دنیا میں قدیم زمانوں میں ہو گذرے ہیں مسیحی دین کو خدا کی طرف سے مانا اور جانا ہے۔ ہم اس بات کا ذکر اسواسطے نہیں کرتے کہ اس سے مسیحی دین کا خدا کی طرف سے ہونا ثابت کریں پر فقط اسواسطے کہ مسیحی مذہب کی تحقیقات سے پہلو تہی کرنا بڑی نادانی اور بیوقوفی کا کام ہے بیکن صاحب جدید حکمت و علم کا بانی کار اور موجد اور سارے آدمیوں سے دانشمند اور روشن ضمیر سمجھا گیا ہے یہہ بزرگ شخص مسیحی تھا۔ نیوٹن صاحب نے جو نہایت مشہور اور معروف شخص جسکی تعریف ساری دنیا میں شہرہ آفاق ہو رہی ہے مسیحی مذہب کے تہوشاید میں لکھا ہے۔ لاک صاحب جو سارے آدمیوں سے زیادہ تصور کرنیوالا اور علم تصوف میں سبقت لے گیا اُسنے غور و سوچ کے چشمہ پر جا کر بہتیری غلطیوں کو ظاہر کیا اور اُسنے بحث اور مناظرہ کی سچی راہ نکالی اپنے آخری دنوں میں صرف بائبل ہی کو پڑھا کرتا تھا ملٹن صاحب جو ذکی الطبع اور جسکی ذکاوت کا کوئی ثانی نہیں جسکی تصنیفات اُسکے نام کو دنیا کے آخر تک مشہور و معروف کرتی رہینگی اُسنے اپنی کتابوں میں مسیحی دین کا مطلب عمدہ نظم میں لکھا ہے +

ھورسلے صاحب کی بابت ایک شاعر نے جو خود مسیحی تھا اپنی نظم کی کتاب میں یوں مندرج کیا ہے۔ "جسوقت پہلے صادق نیک روحیں نیکی کی نفیس ترین پوشاک سے ملبس ہوئیں انہوں نے کرہ زمین پر ھورسلے صاحب کو سفر کرتے دیکھا اور اُسکو فرشتہ جانکے ایک دوسرے سے پوچھنے لگیں کہ یہہ کون اسرافیل ہے جسکے آگے سے موت اور بیماری بھاگی چلی جاتی ہیں حاسد گڑگڑانیوالے شیاطین اس سے نفرت رکھتے اعدا اُسکی تعریف کرتے ہیں" +

ھورسلے صاحب قیدیوں کا فیاض درست تھا یہہ مشہور و ممتاز شخص مسیحی تھا ساری خوبیاں جو اسمیں پائی گئیں اُسکا بانی اور موجد صرف مسیحی دین تھا۔ وطن دوست واشنگٹن جسکی تعریف شہرہ عالم ہے مسیحی دین کو مانتا تھا۔ اب اور میں کیا کہوں فرصت نہیں۔ کہ جانسن ایڈیسن جونس بو علی ھنیٹن ہیل اور اور ہزاروں کا ذکر کروں جو بنی آدم میں بڑے حکما اور عاقل اشخاص ہو گذرے ہیں ان سبھوں نے مسیحی دین کی بخوبی تحقیقات کرکے اقرار کیا ہے کہ یہہ مذہب صرف خدا ہی کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ کیا اس دین کی تحقیقات کرنا ہم لوگوں کو ضرور نہیں ہے جسکی سچائی ایسے عالم اور بزرگ لوگوں نے دریافت کی اور بعد تحقیقات کے مقر ہوئے کہ بلا شک یہہ دین سچا اور خدا کیطرف سے ہے +

ہمکو خوب معلوم ہے کہ وے لوگ جو مسیحی دین سے دشمنی رکھتے اور اُسکی تحقیقات سے پہلو تہی کرتے حقیقت میں مسیحی دین کی بابت کچھہ نہیں جانتے ہیں ہماری دانست میں ایسے لوگ واجبی اسی الزام کے لائق ہیں جو سر ایزک نیوٹن نے ڈاکٹر ھالی پر لگایا سر ایزک نیوٹن نے ڈاکٹر ھالی کو کہا کہ جب تم علم ہیئت یا علم ریاضی کی بابت بولتے ہو تو میں بڑی خوشی کے ساتھ تمہاری باتوں کو سنتا ہوں کیونکہ تمنے ان علموں کو بخوبی پڑھا اُنکی تحقیقات کی اور اُنکو اچھی طرح سمجھتے ہو پر تمکو لازم نہیں ہے کہ مسیحی دین کی بابت کچھہ بولو کیونکہ تمنے اُسکی بابت کچھہ نہیں پڑھا تمنے اُسکی تحقیقات نہیں کی اور نہ اُسکی بابت کچھہ سمجھتے ہو میں نے مسیحی مذہب کی بابت خوب پڑھا ہے میں نے اُسکی تفتیش بخوبی کی ہے اور مجھے خوب معلوم ہے کہ تم مسیحی دین کی بابت کچھہ نہیں جانتے ہو اُس چیز سے غافل رہنا اور اُسکی تحقیقات سے دریغ کرنا جس سے بیکن ملٹن نیوٹن لاک جانسن اور واشنگٹن صاحبان نے محبت رکھی اور تعظیم کی اس سے تمہاری کچھہ ہوشیاری اور عقلمندی ظاہر نہیں ہوتی ہے اُس چیز کو حقیر جاننا اور اُس سے غافل رہنا جسکے سبب سے بڑے عاقل و دانا اشخاص نے تعظیم کی اور اُس کو سب سے اچھی اور سچی حکمت سمجھا اس سے تمہاری کچھہ دانائی ظاہر نہیں ہوتی ہے پر برخلاف اُسکے تمہاری ایسی پہلو تہی اور غفلت سے خود تمہاری ہی خود غرضی جہالت اور ہلاک کرنیوالی بے وقوفی صاف ظاہر و آشکارا ہے + باقی آئندہ

اخبار تازہ ولایتی

دربار راولپنڈی

ہز ہائنس امیر کابل اپنے وقت سے ایکدن پیشتر جلال آباد پہنچگئے۔ کرنیل افضل خان سرکاری ایجنٹ مقیم کابل کا ایک مراسلہ بدین مضمون آیا تھا کہ امیر ۱۹- ماہ حال کو جلال آباد پہنچگئے اور نوروز کی تقریب سے دو روز وہاں قیام فرمائینگے۔ ایجنٹ کابل۔

کرنیل افضل خان نے موقع خلاسے لکھا تھا جو ضلع جلال آباد میں ہے یہ گاؤں جگدلک سے ۵ میل مشرق کی سمت ہے - ہم خیال کرتے ہیں کہ جنرل ٹی - اے گورڈن صاحب علی مسجد میں امیر کی پیشوائی کرینگے تو شہزادہ اور پشاور کی فوج جمرود میں خیمہ زن ہے وہ امیر کو اپنی حفاظت میں پشاور تک لائیگی جلال آباد سے آگے کے سفر کی تاریخیں مقرر نہیں ہوئیں - مگر بالفعل انکے راولپنڈی پہنچنے کی تاریخ ۲۷ - ماہ حال مقرر ہے - ویسرائے اسی تاریخ اگلے دن پہنچینگے - ۳۰ - تاریخ روز دوشنبہ کھلے دربار میں ملاقات ہوگی - اور سہ شنبہ کے روز بہت بڑی قواعد ہوگی - اور اگلے تین روز ناچ و بیام میں بسر ہونگے ۴ - ماہ حال کو پھر ایک بڑی قواعد ہوگی اور اسکے بعد کیمپ برخاست ہوگا - کرنیل واٹرفیلڈ صاحب کمشنر پشاور نے پشاور میں دھوم دھام سے استقبال کرنے کی تیاری کی ہے تعجب ہے کہ میجر بیری نسبٹ صاحب بھی ایسا ہی انتظام راولپنڈی میں حسب دلخواہ کرینگے - اغلب ہے امیر صاحب ۵ سو ... ہندوستان میں رہینگے - جنرل گورڈن اس عرصہ میں ان کے ساتھ رہینگے ٭ مسول

ہز اکسلنسی حضور ویسرائے اور لیڈی ڈفرن صاحبہ ۴ - ماہ حال کی شام کو رونق افروز الہ آباد ہونگے اور ایک دن نواب لفٹنٹ گورنر اضلاع شمالی و مغربی کے مہمان رہینگے ٭

ہز اکسلنسی سر فریڈرک رابرٹس اور لیڈی رابرٹس کل صبح لاہور سے گزرے پہلے ملتان تشریف لیجائینگے اور ۴ کو رونق افروز راولپنڈی ہونگے ٭

ہز اکسلنسی صاحب کمانڈر انچیف افواج ہندی مع ارکان جمعہ کو دوپہر بعد رونق افروز لاہور ہوئے سمعولی نواب اسلامی قلعہ سے سر ہوئیں - پارٹی موصوف کچھ روز لاہور میں قیام کرے گی ٭

آنریبل نواب لفٹنٹ گورنر صاحب ممالک پنجاب وغیرہ ۲۴ مارچ روز سہ شنبہ کو ۶ بجے صبح کے سپیشل ٹرین میں روانہ راولپنڈی ہوں گے اور شام کے ۶ بجے پر ۴۰ - منٹ گزرے وہاں رونق افروز ہو جائیں گے لاہور سے روانگی پرائیویٹ ہوگی مگر راولپنڈی میں داخلہ پبلک ہے ٭

جنگ سوڈان

سیوقم ۱۹ - مارچ جنرل گراہم نے پہلے آج صبح کل فوج کا معاینہ کیا - اور پھر بعد ازاں انگریزی فوج ہشین کیطرف روانہ ہوئی جب معلوم ہوا کہ دشمن قرب و جوار کی پہاڑیوں پر مقیم ہے تو ایک رسالہ اور کچھ ہندوستانی پیادے اس جگہ کا امتحان کرنے کے واسطے ارسال کیے گئے - اور رجمنٹ کارروز نابلکل کسی نازک موقع کے واسطے بطور کمک رکھی گئی ہے - جب ہمارے سپاہی اوپر پہنچے تو دشمن وہاں سے روپوش ہو گیا ٭

سیوقم ۱۹ - مارچ ہشین کے مقام کی طرف کا امتحان کرنے کے بعد ہماری فوج اپنے لشکرگاہ میں واپس لوٹ آئی - اور معلوم ہوا کہ دشمن اسطرف اچھی طاقتور حالت میں ہے ٭

حملہ نیل

کورٹی ۱۹ - مارچ سر ایوی لن وڈ صاحب میرانی اور ڈنگولا کے درمیان کی فوج کی کمان اختیار کرینگے ٭

فوج کی زیادتی

لندن ۲۰ - مارچ لشکر کے خرچ کا کل تخمینہ - ۰۰۰....۱۷۲۷۵ - پونڈ یعنی ....۱۷۲۷۵ - روپیہ زیادہ ہے اس میں حملہ نیل اور سیوقم کا تخمینہ خرچ شامل ہے - معمول کی نسبت ابکے ....۱۲۵۰ پونڈ یعنی ....۱۲۵۰۰ روپیہ سے زیادہ کی زیادتی ہے ٭

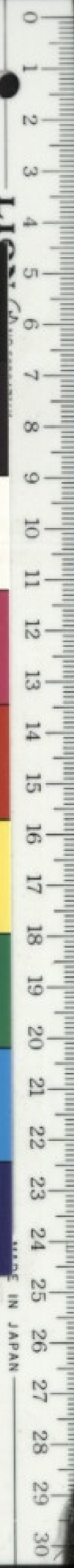
لودیانہ

مہاراجہ جیند کی فوج بغرض شمولیت دربار راولپنڈی یہاں سے گذری - ۲۴ - مارچ کی رات کو قریب ۸ - بجے ایک جولاہا نے اپنی بیوی کو محلہ نعلبندان میں بضرب کوہاڑی قتل کر ڈالا ہے اور وہ عورت اُسیوقت مر گئی اور تھوڑی دیر بعد قاتل مذکور نے اپنی ۱۸ - سالہ لڑکی کو بھی زخمی کیا - پھر موقع پر پولیس پہنچ گئی قاتل گرفتار کیا گیا اور وہ اپنے جرم سے اقبالی ہے ٭

ہفتہ گذشتہ میں جو خبر ہم نے قصبہ ماچھی واڑہ کی ذیل میں لکھی تھی کہ ایک ۹ - سالہ لڑکی کو ایک شخص نے زیور کے لالچ سے مار کر کنوئے میں ڈالدیا تھا اب مجرم پولیس کی کوشش سے گرفتار ہو گیا ہے اور زیور بھی برآمد ہو گیا ہے مجرم اُسی مہاجن کا ملازم تھا جسکی لڑکی ماری گئی ہے اور اسکو اپنے جرم سے اقبال ہے - عدالت میں چالان کیا گیا تھا اظہاروں میں مجرم نے اقرار کیا ہے ٭

محلہ نوگھرہ کے دروازہ کے مقابل ایک چار سالہ لڑکی کا زیور کسی بدمعاش نے اتار لیا ہے پولیس تحقیقات میں مصروف ہے ٭

اب شہر میں بعض بعض موقع پر کھات کوڑہ کے گڈھے رات دن کھڑے ہونے لگے ہیں اور محلہ والے بدبو سے تنگ ہوتے ہیں - اب ایسے موقع پر پولیس والوں کو خیال کرنا چاہیئے کہ جبکہ مونڈھے دوکان کے سامنے رکھنے سے چالان کیا جاتا ہے تو کیوں ایسے گڈوں کا جو رات کو گندگی سے بھرے ہوئے شارع عام پر کھڑے رہتے ہیں چالان نہیں کیا جاتا ہے ٭ موسم اب خراب ہوتا جاتا ہے محکمہ صفائی کو ضرور توجہ کرنی چاہیئے کہ صفائی کا انتظام کوشش کے ساتھ ہونا چاہیئے اور وہ بھی گلی کوچوں میں رات کے وقت گدھے کھڑے نہ ہونے دیں ٭



اشتہار

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج و منتظم جائداد ناداران ضلع لودیانہ

بمقدمہ ناداری سرداران رشبدیو سنگہ و منگل سنگہ پسران سردار کشن سنگہ و شمشیر سنگہ پسر صاحب سنگہ رئیسان لدھڑاں تحصیل سمرالہ ضلع لودیانہ

ناداران مرجوعہ ۲۔ مارچ ۱۸۸۵ء نمبر مقدمہ (۸) ازانجاکہ مسمیان سردار رشبدیو سنگہ و سردار منگل سنگہ پسران سردار کشن سنگہ و سردار شمشیر سنگہ پسر سردار صاحب سنگہ رئیسان لدھڑاں تحصیل سمرالہ ناداران نے درخواست ناداری حسب دفعہ ۳۴۴۔ باب بستم مجموعہ ضابطہ دیوانی بغرض قرار دیے جانے دیوالیاں پیش کی ہی۔ اور جائداد اپنی مبلغ [illegible] روپیہ کی سوائے آمدنی جاگیر و بسوہ داری کے (جسکی تعداد [illegible] روپیہ سالانہ ہی) لکھائی ہی۔ اور قرضہ ذمگی خود حسب تفصیل ذیل تعدادی [illegible] لکھایا ہی اس لئے عدالت ہذا سے واسطے سماعت عذرداری قرضخواہان تاریخ پیشی ۶۔ اپریل ۱۸۸۵ء مقرر ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہی کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت ناداران مذکورہ بالا دعوی ہووے وہ بتاریخ مذکورہ حاضر عدالت ہوکر اپنا دعوی ثابت کرادے اگر کوئی قرضخواہ تاریخ پیشی پر حاضر عدالت نہوگا تو اُسکا قرضہ حسب فرد قرضہ مدخلہ ناداران صحیح متصور کیا جاویگا *

تفصیل زر قرضہ اسموار

نمبر	نام قرضخواہ	تعداد قرضہ
۱	سوداگر مل بقال ساکن ماچھیواڑہ بروئے تمسک	[illegible]
۲	حکمی چراغ ساکن لودیانہ بذریعہ تمسک ...	[illegible]
۳	ہرنام سنگہ ساکن ... پورہ بروئے تمسک	[illegible]
۴	سندو بزاز ساکن لودیانہ بروئے حساب بہی	[illegible]
۵	ساون مل برہمن ساکن ... بروئے حساب بہی	[illegible]
۶	منتو بزاز ساکن ماچھیواڑہ بروئے ڈگری	[illegible]
۷	لوہا جٹ ساکن ... پور بروئے حساب بہی	[illegible]
۸	ٹاکر مل برہمن ساکن جودہ وال بروئے حساب بہی	[illegible]
۹	سنتا مل کھتری سکنہ چاہلاں بروئے ڈگری	[illegible]
۱۰	نونن مل کھتری ساکن سمرالہ بروئے ڈگری	[illegible]
۱۱	شبو مل ساکن سمرالہ ــ بروئے بہی	[illegible]
۱۲	دیویدتا مل مہاجن ساکن چاہلاں بروئے تمسک	[illegible]
۱۳	نگاہیا مل مہاجن ساکن لودیانہ بروئے ڈگری	[illegible]
۱۴	دھیانا مل بقال ساکن لودیانہ بروئے حساب بہی	[illegible]
۱۵	سرنا مل بزاز سکنہ لودیانہ بروئے حساب بہی	[illegible]
۱۶	سالگرام ساہوکار سکنہ لودیانہ بقایا دیوالہ اول	[illegible]
۱۷	گھسیٹا مل مہاجن ساکن لودیانہ ایضاً	[illegible]
۱۸	کاہن سنگہ جٹ ساکن ... پورہ بروئے ڈگری	[illegible]
۱۹	کاہنہ سنگہ جٹ ساکن ...	[illegible]
۲۰	عطر سنگہ جٹ ساکن ناگرہ بروئے رجسٹری	[illegible]
۲۱	فتح سنگہ جٹ ساکن ... بروئے حساب بہی	[illegible]
۲۲	خزانا جٹ ساکن چاہلاں	[illegible]
۲۳	رام چند جٹ ساکن ماچھیواڑہ	[illegible]
۲۴	اودے رام مہاجن ساکن ... علاقہ پٹیالہ	[illegible]
۲۵	دھنپت رائے و بخشی رام و بسنت رائے مہاجنان سکنہ ...	[illegible]
۲۶	بانارسی مل مہاجن ساکن پٹیالہ بروئے حساب بہی	[illegible]
۲۷	نہالا و ہیرا برہمنان سکنائے نابھہ بروئے ...	[illegible]
۲۸	گوکھہ سنگہ بقال ساکن نابھہ	[illegible]
۲۹	شبو مل مہاجن ساکن نابھہ بذریعہ ڈگری ...	[illegible]
۳۰	باوا مہتاب سنگہ ساکن نابھہ بذریعہ تمسک	[illegible]
۳۱	گھسیٹا مل مہاجن ساکن نابھہ حساب بہی	[illegible]
۳۲	ہرنام مل مہاجن ساکن نابھہ	[illegible]
۳۳	سرنا مل مہاجن ساکن ... علاقہ نابھہ بذریعہ رجسٹری	[illegible]
۳۴	دونی چند نگاہیا مہاجنان شاہ پور علاقہ نابھہ	[illegible]
۳۵	دولو مل بزاز ساکن لودیانہ	[illegible]
	میزان کل زر قرضہ	[illegible]

اعلان

خاص و عام کو واضح ہو کہ دوکان لالہ بانکے رائے و چندو لعل ساہوان لودیانہ معروف بدوکان لالہ لالو مل ساہوکار پر مدت سے پنڈت منالال گماشتہ و کارکن تھا اب چونکہ تخمیناً دو ماہ سے پنڈت منالال گماشتہ مذکور فرار ہو گیا اور دوکان مقفل تھی جو بامداد عدالت کھلوائی گئی تھی اسلئے یہہ اشتہار واسطے آگاہی ہر خاص و عام کے مشتہر کیا جاتا ہی کہ پنڈت منالال گماشتہ دوکان مذکور کا اب نہیں رہا جب سے وہ فرار ہو گیا کوئی دادستد اسکا دوکان کیطرف سے جو کچھ اُسنے کیا ہو وہ کالعدم و باطل قرار پاویگا جس کسی شخص کو دوکان مذکور سے کچھ تعلق دادستد کا ہو وہ کوئی شی گماشتہ مذکور کو نہ دیوے اور نہ کوئی معاہدہ دوکان کیطرف سے ہمراہ پنڈت منالال مذکور کے کرے اگر کوئی اشتہار ہذا سے برخلاف عمل کریگا وہ خود ذمہ وار ہوگا دوکان اُسکی ذمہ وار نہ ہوگی

المشتہر

باشندہ بیو دکشوری لعل وغیرہ مالکان دوکان بانکے رائے و چندو لعل ساہوان لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی دویم مضامین مالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہو سویم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولائیتی - و تار برقی و گزٹ و ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول [illegible] - اور معہ محصول [illegible] اور



